WWW.PILDAT.ORG

ریاستی اداروں کی کارکردگی پر شہریوں کی مرتب کردہ سلسلہ وار رپورٹیں

پلڈاٹ کی پبلیکیشن ”پولیس، سیاست اور پاکستانی عوام“ سے متعلق اضافی تحقیق

انگلینڈ اور ویلز میں پولیس کا نظام اور داخلی خودمختاری

پلڈاٹ
پاکستان انسٹیٹیوٹ آف
لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ
اینڈ ٹرانسپیرنسی

WWW.PILDAT.ORG

ریاستی اداروں کی کارکردگی پر شہریوں کی مرتب کردہ سلسلہ وار رپورٹیں

پلڈاٹ کی پبلیکیشن ''پولیس، سیاست اور پاکستانی عوام'' سے متعلق اضافی تحقیق

انگلینڈ اور ویلز میں پولیس کا نظام اور داخلی خودمختاری

پلڈاٹ
پاکستان انسٹیٹیوٹ آف
لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ
اینڈ ٹرانسپیرنسی

پلڈاٹ، ملکی، خودمختار، غیر جانبدار اور بلا منافع بنیادوں پر کام کرنے والا ایک تحقیقی اور تربیتی ادارہ ہے جس کا مقصد پاکستان میں جمہوریت اور جمہوری اداروں کا استحکام ہے۔

پلڈاٹ، پاکستان کے قانون اندراج تنظیم مصدرہ1860 (قانون نمبر 21 بابت1860) کے تحت، بلا منافع کام کرنے والے ایک ادارے کے طور پر اندراج شدہ ہے۔

کاپی رائٹ: پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپرنسی۔پلڈاٹ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

پاکستان میں شائع کردہ

اشاعت: جنوری2015

آئی ایس بی این: 2-468-558-969-978

اس اشاعت کا کوئی بھی حصہ پلڈاٹ کے واضح حوالے کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

Supported by

EMBASSY OF DENMARK
DANIDA | INTERNATIONAL DEVELOPMENT COOPERATION

پلڈاٹ
پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپیرینسی

اسلام آباد آفس: پی او باکس 278، F-8، پوسٹل کوڈ: 44220، اسلام آباد، پاکستان
لاہور آفس: پی او باکس 11098، L.C.C.H.S، پوسٹل کوڈ: 54792، لاہور، پاکستان
ای میل: info@pildat.org ویب: www.pildat.org

مندرجات

پیش لفظ

مصنف کے بارے میں

خلاصہ

تعارف 11

چیف کانسٹیبل 13

پولیس اینڈ کرائم کمشنر 13

لندن میں نظم ونسق 14

پولیس اینڈ کرائم پینل 14

پولیسنگ پروٹوکول سٹریٹیجک پولیسنگ ریکوائرمنٹ 15

ہر میجسٹیز انسپیکٹوریٹ آف کانسٹیبلری (HMIC) 15

خودمختار پولیس شکایات کمیشن 15

شکل

شکل 1: انگلینڈ اور ویلز میں پولیس سروس کا نظام 13

پیش لفظ

پلڈاٹ نے ''جمہوریت اورنظم وضبط پروگرام'' کے حوالے سے پاکستان کی پولیس سروس کا جائزہ لیا ہے' جوملک میں قانون نافذ کرنے والا اعلیٰ ترین ادارہ ہے جس کا کام' امن عامہ اوراستحکام کا قیام ہے۔

ایک طویل عرصے سے' Peelian اصولوں پرمبنی برطانوی ماڈل کوایساماڈل تصور کیا جاتا ہے جو پاکستان پولیس سروس کے لئے بطورایک نمونہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ پاکستان پولیس سروس کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ'پلڈاٹ نے برطانیہ کے نظام پولیس پرایک پیپر بھی تیار کیا ہے تاکہ اس بات کا تقابلی جائزہ لیا جاسکے کہ برطانیہ میں کس طرح پولیس کانظام چلایا جاتا ہےاوروہ کس حدتک سیاسی اثرورسوخ سے آزاد ہے۔

اس پیپر کے مصنف' جناب آئن بریسویل (Ian Bracewell) ہیں جو پاکستان میں برطانوی پولیس کے شعبہ انسداددہشتگردی کے رابطہ افسر ہیں۔ اس پیپرمیں انہوں نے برطانوی پولیس کاڈھانچہ اوراس کے فرائض بیان کئے ہیں۔ ''انگلینڈاورویلز میں پولیس کانظام اورداخلی خودمختاری'' کے عنوان سے اس پیپرمیں ان اہم عوامل کا جائزہ لیا گیا ہے جوکسی ملک کے نظام پولیس کے لئے ضروری ہیں اورایسے پہلوؤں کی نشاندہی کی گئی ہے جنہیں' پولیس فورسز کومزید موثر بنانے اوراس کی استعداد میں اضافے کے لئے مزید مستحکم کیا جاسکتا ہے۔

اظہارتشکر

پلڈاٹ' برطانوی پولیس کے شعبہ انسداددہشتگردی کے رابطہ افسر' جناب آئن بریسویل (Ian Bracewell) کی معاونت' مشورے اورقابل قدر خدمات پران کاتہہ دل سے مشکور ہے۔

پلڈاٹ'اس رپورٹ کی اشاعت میں مالی معاونت فراہم کرنے پرڈنمارک کے بین الاقوامی ترقیاتی ادارے DANIDA' حکومت ڈنمارک کا بھی شکر گزار ہے۔

اظہارلاتعلقی

اس پیپرمیں پیش کی گئی آرا'مصنف کی اپنی آراہیں اورضروری نہیں کہ وہ' DANIDA' حکومت ڈنمارک اوررائل ڈینش ایمبیسی' اسلام آباد کے خیالات کی عکاس ہوں۔

اسلام آباد
جنوری 2015

مصنف کے بارے میں

جناب آئن بریسویل (Ian Bracewell)' پاکستان میں برطانوی پولیس کے شعبہ انسداد دہشتگردی کے رابطہ افسر ہیں۔

جناب بریسویل' میٹروپولیٹن پولیس لندن میں کام کرنے کا 28 سالہ تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ گزشتہ 26 سال' سی آئی ڈی (CID) انوائرمنٹ میں کام کر چکے ہیں اور 1997 تا 2003 برطانیہ میں سرگرم اور منظم جرائم (خاص طور پر بین الاقوامی منشیات کی ترسیل) سے نمٹنے کے لئے قائم برطانوی نیشنل کرائم سکواڈ سے منسلک رہے اور انہیں اس حوالے سے تفتیش کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔ گزشتہ 11 سالوں سے جناب بریسویل' از سرنو فعال اور پیش عملی جیسی دونوں طرح کی تفتیش کی نگرانی اور ہائی پروفائل مشکوک دہشت گردوں کے خلاف کامیاب پراسیکیوشن کی ذمہ داری کے ساتھ نیو سکاٹ لینڈ یارڈ (جسے رسمی طور پر SO13 انسداد دہشت گردی برانچ کہا جاتا ہے) کی بنیاد پر SO15 کاؤنٹر ٹیررزم کمانڈ پر بھی کام کر چکے ہیں۔ بطور سینئر انوسٹی گیشن آفیسر (SIO)' وہ معمول کے مطابق ٹیررسٹ انوسٹی گیشنز کی مینجمنٹ اور یو کے انٹیلیجنس ایجنسیز کے اشتراک سے سٹریٹیجک مقاصد طے کرنے کے بھی ذمہ دار ہیں۔

جناب بریسویل دہشت گردی کے بے شمار معاملات کی نگرانی کر چکے ہیں اور ان سے وابستہ رہ چکے ہیں۔ جن میں آپریشن کریوائس Operation Crevice (لندن میں منسٹری آف ساؤنڈ نائٹ کلب کو اڑا دینے کی سازش) اور آپریشن رائم Operation Rhyme (دھماکہ خیز مواد اور گیس کنستروں سے بھری لیموزینز کی مدد سے لندن میں اونچی عمارات کو اُڑانے اور نیو یارک سٹاک ایکسچینج پر حملے کی سازش) قابل ذکر ہیں۔ جناب بریسویل' 7۔ جولائی 2007 کو لندن میں ہونے والے ٹیوب اور بس بم دھماکوں کے چار مقامات میں سے ایک مقام ٹیوی سٹاک سکوائر (Tavistock Square) کے بم سین مینجر تھے۔ 21۔ جولائی کی ناکام لندن دھماکہ سازش کی تفتیشی ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے انہوں نے مشکوک افراد میں سے ایک کو' جو برقع پہن کر خاتون کے بھیس میں برمنگھم سے نکلنے میں کامیاب ہوا' کو شناخت کیا اور تعاقب کر کے باقاعدہ گرفتار کیا۔ انہوں نے دوسرے بالی بم دھماکوں پر انڈونیشیا کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی معاونت کرنے والی ٹیم کی قیادت کی اور انہیں فارینزک ایڈوائس مہیا کی جس نے انڈونیشیا کی تفتیش میں کلیدی کردار ادا کیا۔ انہیں مختلف مواقع پر معاونت اور مشورے کی غرض سے بیرون ملک تعینات کیا جاتا رہا ہے۔ جناب بریسویل' حکومت پاکستان کی استدعا پر دسمبر 2007 کے حملہ میں بینظیر بھٹو کی شہادت کے حالات و واقعات کا جائزہ لینے والی ٹیم کا بھی حصہ رہ چکے ہیں۔

جناب بریسویل' دہشت گردی کے واقعات کی تفتیش کرنے والی اور تمام ایجنسیوں' جو برطانیہ میں نیشنل سکیورٹی کی ذمہ دار ہیں' کے ساتھ مشترکہ ورکنگ کے فروغ کیلئے ذمہ دار برطانوی ٹیم کے اہم رکن رہ چکے ہیں۔ اپنے حالیہ کردار میں وہ دہشت گردی پر قابو پانے میں برطانیہ اور پاکستان کے مل کر کام کرنے اور اس حوالے سے دوطرفہ مفاد کے حصول کے لئے پرامید ہیں۔

خلاصہ

برطانیہ میں پولیس کا نظام' شفافیت اور جوابدہی کی اہمیت پر مبنی ہے۔ برطانیہ میں پولیس سروس کی قانون سازی اور خدوخال Peelian اصولوں پر مبنی ہیں جس کی بنیاد' برطانیہ کے سابق سیکرٹری داخلہ سر رابرٹ پیل (Sir Robert Peel) نے رکھی۔ ان میں سے نمایاں اصول پولیس اور عوام میں ایک تعلق پیدا کرنا ہے۔ پولیس عوام کی حفاظت کرتی ہے۔ جبکہ عوام کی پسندیدگی' پولیس کے آگے بڑھنے کی پالیسیوں میں رہنمائی کرتی ہے۔ مقصد صرف عوامی رائے کو ملحوظ رکھنا نہیں بلکہ عوام کو یہ دکھانا مقصود ہے کہ پولیس حکام' امن عامہ کو برقرار رکھنے میں کس حد تک غیر جانبدار ہے۔ قانون پولیس اصلاحات اور سماجی ذمہ داری مصدرہ 2010 (The Police Reform and Social Responsibility Act 2010) برطانوی پولیس کی نظم ونسق میں نمایاں تبدیلیاں لایا ہے۔ اس قانون نے' جواب دہی کے نظام کو فروغ' ضابطہ اخلاق' رویہ کے معیارات' نیشنل کرائم ایجنسی کے قیام اور ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دینے کی جانب راہ ہموار کی ہے۔

پولیس کا نظام اس طرح وضع کیا گیا ہے کہ پولیس سے متعلقہ سٹاف کی خدمات لینے کا کام پولیس اینڈ کرائم کمیشنر (PCC) کو سونپا گیا ہے' تاہم پولیس' چیف کانسٹیبل کے زیر کنٹرول ہوتی ہے۔ اس کے جواب میں' چیف کانسٹیبل' پولیس کی سرگرمیوں کیلئے پی۔ سی۔ سی (PCC) کو جوابدہ ہوتا ہے۔ جگہ جگہ مصروف عمل' پولیس اور کرائم پینلز کو دو ذمہ داریاں نبھانی ہوتی ہیں؛ ایک معاونت اور دوسرے پی۔ سی۔ سی (PCC) کو چیلنج کرنے کی صلاحیت۔ ہر میجسٹیز انسپکٹوریٹ آف کانسٹیبلری (Her Majesty's Inspectorate of Constabulary) (HMIC) قرب وجوار کی ٹیموں کے ذریعے' پولیس فورس اور پولیسنگ کا آزادانہ جائزہ لیتی ہے۔ HMIC کا تقرر' حکومت یا پولیس سروس نہیں بلکہ براہ راست کراؤن کرتا ہے۔ HMIC کی انسپکشن' سیکرٹری داخلہ کی منظوری سے مشروط ہوتی ہے۔ جبکہ' آزاد پولیس شکایات کمیشن ایک الگ ادارہ ہے جو رابطے کیلئے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتے ہوئے' شکایات کے ازالے کا اہتمام کرتا ہے۔

محتاط طریق سے وضع کردہ پولیس کا منظّم ڈھانچہ اور نظم ونسق' برطانیہ کی پولیس سروس میں جواب دہی اور شفافیت کو یقینی بناتا ہے۔ کارکردگی کے جائزے اور بہترین روایات کے حصول کے لئے برطانیہ کے تجربات کو معیار کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی اہم ہے کہ پاکستان کی پولیس سروس میں ان اصولوں اور تجربات سے کیسے مثبت مثال کے طور پر استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

تعارف

اس پیپر میں انگلینڈ اور ویلز میں پولیس کے نظم ونسق کے موجودہ نظام کی قانون سازی، پروٹوکولز، پالیسی اور جواب دہی میکنزم کی وضاحت کی گئی ہے۔اس بات کو بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اگر نئی حکومت منتخب ہو جاتی ہے تو موجودہ تشکیل کو تبدیل کیا جاسکتا ہے۔سب سے نمایاں اصول جو پولیس کے نظم ونسق پر اثر انداز ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ ''پولیس عوام ہیں اور عوام پولیس ہیں۔'' اصول ہذا، نو (9) Peelian اصولوں سے اخذ کیا گیا ہے (سر رابرٹ پیل، برطانیہ کے سیکرٹری داخلہ تھے جنہوں نے 1829 میں لندن میٹروپولیٹن پولیس کی بنیاد رکھی تھی)۔

نو (9) پیلیئن بنیادی اصول

☆ پولیس کا وجود جس بنیادی مشن کیلئے ہے وہ جرائم اور بدامنی کا خاتمہ ہے۔

☆ اپنے فرائض کی انجام دہی میں پولیس کی صلاحیت، پولیس ایکشن کی عوامی منظوری پر منحصر ہے۔

☆ پولیس کی ذمہ داری ہے کہ قانون کی رضا کارانہ تعمیل کے لئے عوامی تائید وتعاون حاصل کرے تا کہ ان کی عزت نفس کو محفوظ اور برقرار رکھا جاسکے۔

☆ زیادہ سے زیادہ عوامی تائید حاصل کر کے، فزیکل فورس کے استعمال کی ضرورت کو مناسب حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔

☆ پولیس عوامی رائے کے احترام کے ذریعے نہیں بلکہ قوانین پر مکمل اور غیر جانبدارانہ عمل کے مستقل اظہار کے ذریعے عوامی حمایت حاصل کرتی ہے اور اسے برقرار بھی رکھتی ہے۔

☆ پولیس قانون کی تعمیل یا امن عامہ کے تحفظ کیلئے صرف ضروری حد تک، اس وقت فزیکل فورس کو استعمال میں لاسکتی ہے جب ترغیب، نصیحت اور تنبیہہ ناکافی ثابت ہوں۔

☆ پولیس کو ہمہ وقت عوام سے ایسا تعلق قائم رکھنا چاہیے جو اس تاریخی روایت کو حقیقت کا روپ دے کہ پولیس عوام ہیں اور عوام پولیس ہیں۔ پولیس خود عوام میں سے ہیں جنہیں صرف اس لئے تنخواہ دی جاتی ہے کہ وہ ہمہ وقت کمیونٹی ویلفیئر کے وہ فرائض تندہی سے انجام دیں جو بصورت دیگر ہر شہری کا فرض ہے۔

☆ پولیس کو ہمیشہ اپنے فرائض کی تعمیل پر سختی سے عمل درآمد کرنا چاہیے اور عدلیہ کے اختیارات کو غصب کرنے کی پوزیشن میں نہیں آنا چاہیے۔

☆ پولیس کارکردگی کی جانچ کا پیمانہ جرائم اور بدامنی کا خاتمہ ہے نہ کہ اس سے نمٹنے کیلئے محض پولیس ایکشن کا نظر آنا۔

حال ہی میں قائم ہونے والے کالج آف پولیسنگ نے 2016 کیلئے نیشنل پولیسنگ وژن تخلیق کیا ہے۔اس کا مشن ''جرائم کا خاتمہ اور عوام کا تحفظ'' ہے۔ یہ مشن مذکورہ بالا 1829 کے پیلیئن اصولوں سے اخذ کیا گیا ہے۔سوال یہ ہے کہ پولیس اس مشن کو کیسے حاصل کر پائے گی؟

پولیس اپنی آپریشنل خود مختاری برقرار رکھے گی اور بغیر کسی خوف وعناد کے اپنا کام جاری رکھے گی۔محتاط رویہ اور پیشہ ورانہ جانچ کو عوامی مفاد میں بروئے کار لایا جائے گا۔موثر اور مستعد فورس قائم رکھنے، بجٹ طے کرنے اور یہ فیصلہ کرنے کیلئے کہ کامیابی کی پیمائش کیسے کی جائے، چیف

کانسٹیبلز، پولیس اور کرائم کمشنرز کو جوابدہ ہوں گے۔ چیف کانسٹیبلز کو آپریشنل خودمختاری حاصل ہوگی اور وہ اپنی ماتحت پولیس فورسز کو ہدایت دے سکتے ہیں۔

ہر میجسٹیز انسپیکٹوریٹ آف کانسٹیبلری (HMIC) پولیس فورسز کی کارکردگی کا جائزہ لیتی ہے اور اس کے بارے میں عوام کو باخبر رکھتی ہے۔

قانون پولیس اصلاحات اور سماجی ذمہ داری مصدرہ 2010 (The Police Reform and Social Responsibility Act 2010) کے ذریعے انگلینڈ اور ویلز میں پولیس کا نظم ونسز طے کر دیا گیا ہے۔ اس قانون کے ذریعے ہر فورس ایریا (پولیس اینڈ کرائم کمشنرز) میں پولیس حکام کی جگہ براہ راست منتخب افراد نے لے لی ہے۔ موجودہ حکومت کی جانب سے پولیس جوابدہی اصلاحات کے پس منظر میں درج ذیل عوامل کارفرما ہیں:

- ☆ عوام کی اقلیتی تعداد نے پولیس حکام کے بارے میں سن رکھا تھا لیکن عوام کی ان حکام کے ساتھ کوئی براہ راست شمولیت نہ تھی۔
- ☆ موجودہ حکومت کا خیال تھا کہ یہ امر پولیس کی واضح جوابدہی کے لئے ناکافی ہے۔
- ☆ دلیل کا بنیادی نکتہ یہ تھا کہ پولیس کا عوام سے رابطہ کٹ چکا تھا اور مرکز سے جاری کردہ بیوروکریسی اور مائیکرو مینجمنٹ پر زیادہ انحصار کیا گیا۔
- ☆ موجودہ حکومت اس بات کا عزم رکھتی تھی کہ پولیس کے حوالے سے اپنے اختیارات کو مرکزی سطح سے نچلی سطح پر منتقل کر دیا جائے نیز نچلی سطح پر خودمختاری دی جائے اور پولیس کو مقامی ضروریات کے مطابق ازسرنو متحرک کیا جائے۔
- ☆ قومی اور بین الاقوامی خطرات سے مربوط طریقے سے نمٹنے کے لئے بہتر حکومتی سرپرستی والی قیادت فراہم کی جائے۔

اس کے نتیجے میں 2010 سے اب تک پولیس نظام میں انقلابی اصلاحات ہوئی ہیں:

- ☆ موجودہ حکومت نے مرکزی اہداف کو ختم کیا اور بیوروکریسی کو کم کیا۔ پولیس انوویشن فنڈ متعارف کرایا اور ٹیکنالوجی پر بہت زیادہ زور دیا۔
- ☆ باقاعدہ طور پر کام کرنے کیلئے نیشنل کرائم ایجنسی بنائی گئی اور اس میں ایسوسی ایشن آف چیف پولیس آفیسرز کی جدت متعارف کرائی گئی۔
- ☆ کالج آف پولیسنگ، ایک نیا ضابطہ اخلاق اور ایک نیا پولیس کرپشن جرم متعارف کراتے ہوئے صلاحیت اور معیارات میں تبدیلی لانا۔ انسپکٹر اور سپرنٹنڈنٹ رینک کی براہ راست بھرتی اور ان کی شرائط وقیود کا ازسرنو جائزہ لینا۔
- ☆ پولیس یو۔کے ویب سائٹ متعارف کراتے ہوئے جوابدہی میکنزم، مقامی منتخب کردہ پولیس اور کرائم کمشنرز، انسپکٹوریٹ کی خودمختاری کو مزید تقویت دینا، فورس کی صلاحیت اور کارکردگی کی نئی سالانہ انسپکشن اور زیادہ سے زیادہ شفافیت۔

شکل 1: انگلینڈ اور ویلز میں پولیس سروس کا نظام

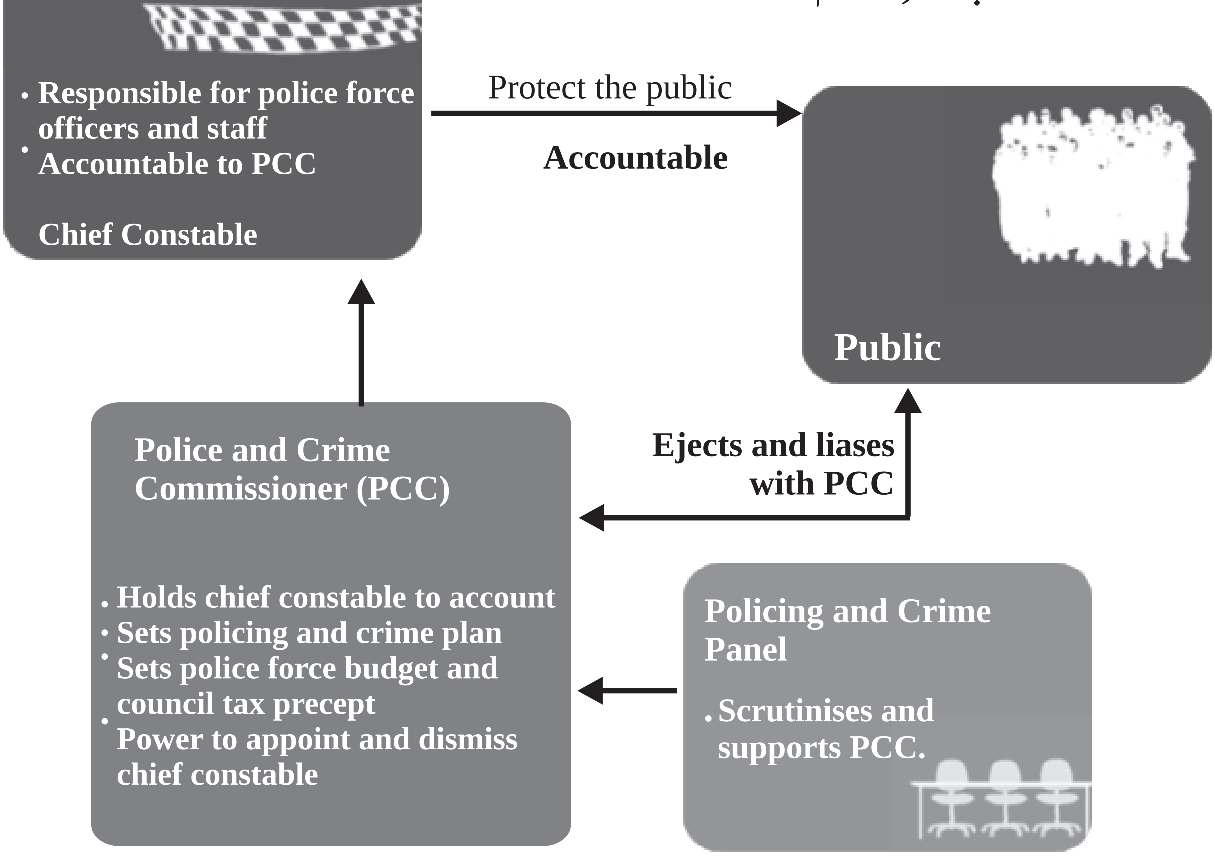

چیف کانسٹیبل

چیف کانسٹیبل، کوئینز پیس (ملکہ کے امن) کو برقرار رکھنے کا ذمہ دار ہوگا اور اس کو فورس کے افسران اور سٹاف پر کنٹرول حاصل ہوگا اور انہیں ہدایات دے گا۔ چیف کانسٹیبل کا عہدہ تاج برطانیہ کے ماتحت ہوتا ہے لیکن میٹروپولیٹن اور سٹی آف لندن پولیس فورسز کے سوا، انگلینڈ اور ویلز کی تمام جیوگرافک فورسز میں پولیس اور کرائم کمشنر (PC) کی جانب سے چیف کانسٹیبل کی تقرری کی جاتی ہے۔

چیف کانسٹیبلز کو غیر جانبدارانہ کام کرنے کے قابل بنانے کیلئے آپریشنل خودمختاری انتہائی اہم ہے۔ اس تصور کی قانون سازی میں تعریف نہ کی گئی ہے لیکن قانون پولیس اصلاحات اور سماجی ذمہ داری مصدرہ 2010 (The Police Reform and Social Responsibility Act 2010) بیان کرتا ہے کہ چیف کانسٹیبل، فورس کے افسران کی 'ہدایت اور کنٹرول' کو اپنے اختیار میں رکھتا ہے۔ پولیس سٹاف کی تقرری پی۔سی۔سی (PCC) کرتا ہے لیکن وہ چیف کانسٹیبل کے زیر ہدایت اور زیر کنٹرول ہوتے ہیں۔ یہ اس خودمختاری کی عکاسی کرتا ہے کہ چیف کانسٹیبل بغیر سیاسی اثر کے آپریشنل پولیسنگ فیصلہ سازی کا اختیار رکھتا ہے۔

پولیس اینڈ کرائم کمشنر

پولیس اینڈ کرائم کمشنرز ہر فورس ایریا سے منتخب کئے جاتے ہیں اور وہ اپنی

فورس کی موثر کارکردگی اور صلاحیت کیلئے چیف کانسٹیبلز کو جوابدہ ہوتے ہیں۔ چیف کانسٹیبل کی تقرری کی ذمہ دار پی۔سی۔سی (PCC) ہے اور جہاں برخاست کرنا ضروری ہو تو اس کا اختیار بھی پی۔سی۔سی (PCC) کے پاس ہے۔

چیف کانسٹیبل، کمیونٹیز اور دیگر پارٹنرز کی مشاورت سے تیار کردہ مقامی ترجیحات کی بنیاد پر پانچ سالہ پولیس اینڈ کرائم پلان دینے کی ذمہ داری بھی پی۔سی۔سی (PCC) کی ہوتی ہے۔ پولیس اینڈ کرائم پلان کے ذریعے فورس کی سٹریٹجک ڈائریکشن اور مقاصد وضع کرنے کی ذمہ داری پی۔سی۔سی (PCC) کی ہے جسے سیکرٹری داخلہ کی جانب سے وضع کردہ سٹریٹجک پولیسنگ ریکوائرمنٹ کے مطابق ہونا چاہیے۔ حکومتی گرانٹ اور امداد سمیت تمام رقوم کی وصولی PCCs کرتے ہیں۔ ہر فورس کی تمام فنڈنگ پی۔سی۔سی (PCC) کے ذریعے آتی ہے۔ یہ رقم کیسے مختص کی جاتی ہے یہ پی۔سی۔سی (PCC) پر منحصر ہے کہ وہ چیف کانسٹیبل کی مشاورت سے کرے یا کسی گرانٹ کی شرائط کے مطابق کرے۔ چیف کانسٹیبل پیشہ ورانہ ایڈوائس اور سفارشات دے گا۔ غیر محفوظ اور متاثر عوام کی آواز پہنچانے کی ذمہ داری پی۔سی۔سی (PCC) کی ہے۔

لندن میں نظم ونسق

لندن میں میئرز آفس فار پولیسنگ اینڈ کرائم (MOPAC) پی۔سی۔سی کا کردار نبھاتا ہے۔ پولیسنگ اینڈ کرائم کے حوالے سے MOPAC کی سربراہی میئر یا اس کا نامزد کردہ ڈپٹی میئر پولیسنگ اینڈ کرائم کرے گا۔

المختصر، پی۔سی۔سی (PCC) کا کردار پولیسنگ پلان اور ترجیحات کے اطلاق کو یقینی بنانا ہے لیکن آپریشنل پولیسنگ میں مداخلت کرنا نہیں ہے۔ اگرچہ ابھی چیلنجز کا سامنا ہے کیونکہ پورے انگلینڈ اور ویلز میں پی۔سی۔سی (PCC) اور چیف کانسٹیبل واضح طور پر مختلف اتحاد ہیں۔ چند چیف کانسٹیبلز کی برطرفی کے حوالے سے حال ہی میں میڈیا رپورٹس گردش کرتی رہی ہیں کہ یہ سوائے شخصی اختلافات کے اور کچھ بھی نہیں ہے۔ جیسے چند PCCs پر الزام عائد کیا جاتا ہے کہ انہوں نے کارکردگی کے مشکل اور پیچیدہ ترین پیمانہ جات متعارف کرائے لیکن حکومت نے اس معاملے کے ساتھ بھی نمٹ لیا ہے اور اسے صرف واحد مقصد، جرم کا خاتمہ، کے ساتھ تبدیل کر دیا ہے۔ یہ قیاس ارائی بھی ہے کہ چند PCCs ' آپریشنل، پولیسنگ فیصلہ سازی کی حد سے آگے نکل سکتی ہیں۔ اخراجات کلیم کے حوالے سے بھی کچھ PCCs زیر تفتیش ہیں لیکن کسی پر الزام عائد نہیں کیا گیا ہے۔ حزب اختلاف کی بڑی جماعت نے کونسلرز کو شامل کر کے لوکل کمیونٹی کے ساتھ پولیسنگ کنٹراسٹ کی تجویز دی ہے جس سے پلاننگ میٹنگز میں عوام کو رسائی حاصل ہو گی۔ PCCs کے الیکشن میں خاص طور پر ٹرن آؤٹ کم رہا ہے اور اس بات کو اپوزیشن پارٹیاں، پی۔سی۔سی تصور کو عوام کی جانب سے پذیرائی نہ ملنے کے طور پر پیش کرتی ہیں۔

پولیس اینڈ کرائم پینل

پولیس اینڈ کرائم پینلز ہر پی۔سی۔سی (PCC) کی سرگرمیوں اور فیصلوں کی سکروٹنی کیلئے ہر فورس ایریا میں کام کرتے ہیں۔ ان پینلز کیلئے ضروری ہے کہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ عوام کو معلومات تک رسائی حاصل ہو تا کہ PCC کو الیکٹوریٹ کی جانب سے جوابدہ ٹھہرایا جا سکے۔ پینلز نے پی۔سی۔سیز (PCCs) کو سپورٹ اور چیلنج کرنا ہوتا ہے جب وہ پی۔سی۔سی (PCC) کی جانب سے اہم سٹریٹجک ایکشنز

اور کیے گئے فیصلوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے' اپنے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہیں۔ مثال کے طور پر' آیا انہوں نے پولیس اور کرائم پلان اور سالانہ رپورٹ کے مطابق اپنے مقاصد حاصل کر لئے ہیں؟ کمیونٹی سیفٹی پارٹنرز کی ترجیحات کو زیرغور لائے ہیں اور عوام اور جرائم کے متاثرین سے مناسب انداز سے مشاورت کی ہے؟ پولیس اینڈ کرائم پینل' پولیس اینڈ کرائم پلان کی سکروٹنی اور اسے چیلنج کر سکتا ہے اور جہاں کہیں ضروری ہو اس میں ترمیم بھی کر سکتا ہے۔ پولیس اینڈ کرائم پینل کن ارکان پر مشتمل ہوتا ہے؟ انگلینڈ میں' پینلز عام طور پر ہر پولیس فورس ایریا کی لوکل اتھارٹی کے نمائندگان پر مشتمل ہوتے ہیں۔ البتہ ویلز میں وہ خودمختار ادارے ہیں جنہیں لوکل اتھارٹی کمیونٹیز کی بجائے سیکرٹری آف اسٹیٹ تشکیل دیتا ہے اور چلاتا ہے۔

پولیسنگ پروٹوکول

پروٹوکول اس بات کا فیصلہ کرتا ہے کہ پولیس کا نیا نظم ونسق کیسے کام کرے گا۔ یہ پی۔سی۔سیز (PCCs)' میئرز آفس آف پولیسنگ اینڈ کرائم' چیف کانسٹیبلز' پولیس اینڈ کرائم پینلز اور لندن اسمبلی پولیس اور کرائم پینل کے کردار اور ذمہ داریوں کی وضاحت کرتا ہے۔ یہ اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ ان اداروں سے کیا کرنے کی توقع کی جاتی ہے اور کرائم سے نمٹنے اور پولیسنگ میں بہتری کیلئے انہیں کیسے مل کر کام کرنا چاہیے۔ یہ پروٹوکول' سیکرٹری داخلہ کی جانب سے جاری کردہ قانونی دستاویز ہے اور نافذ العمل ہونے سے پہلے پارلیمنٹ میں پیش کی جاتی ہے (جنوری 2012 میں نافذ العمل ہوا)۔

سٹریٹجک پولیسنگ ریکوائرمنٹ

سٹریٹجک پولیسنگ ریکوائرمنٹ (SPR) ایک نیشنل سٹریٹجی دستاویز ہے جو انسانی وسائل اور ریسورسز کے حوالے سے فورسز کی قومی ضروریات کا تعین کرتی ہے۔ ایس۔پی۔آر (SPR) ان شعبوں پر فوکس کرتی ہے جہاں حکومت کی اس بات کو یقینی بنانے کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ انتہائی فعال اور کراس فورس خطرات سے نبرد آزما ہونے کیلئے مناسب حد تک صلاحیت موجود ہے۔ چیف کانسٹیبلز اور پی۔سی۔سیز (PCCs) کیلئے ضروری ہے کہ وہ ایس۔پی۔آر (SPR) کی پاسداری کریں۔ یہ ان علاقوں کو کور نہیں کرتی جہاں چیف کانسٹیبلز اور پولیس اینڈ کرائم کمشنرز لوکل رسک ایسسمنٹ کو موثر انداز سے قابو میں رکھنے کے قابل ہیں۔ ایس۔پی۔آر (SPR) کی پاسداری میں' پولیس اینڈ کرائم کمشنرز اور چیف کانسٹیبلز کو ایڈوائس کی جاتی ہے کہ پولیس اور دوسری لاء انفورسمنٹ آرگنائزیشن کی جانب سے وضع کردہ دیگر پروفیشنل ایسسمنٹس کو زیرغور لائے جیسا کہ نیشنل پولیسنگ ریکوائرمنٹ دستاویزات جن سے چیف کانسٹیبلز کونسل نے اتفاق کیا ہے۔

ہر میجسٹیز انسپکٹوریٹ آف کانسٹیبلری (HMIC)

ہر میجسٹیز انسپکٹوریٹ آف کانسٹیبلری (HMIC)' مفاد عامہ میں فعال جرائم اور دہشت گردی کی قرب وجوار کی ٹیموں سے پولیسنگ فورس اور پولیسنگ اکراس ایکٹویٹی کا آزادانہ اندازہ لگاتی ہے۔ HMIC کا تقرر تاج برطانیہ کرتا ہے اور وہ پولیس سروس یا حکومت کے ملازم نہیں ہوتے۔

ہر میجسٹیز چیف انسپکٹر آف کانسٹیبلری' انگلینڈ اور ویلز کی پولیس فورس کی موثر کارکردگی اور استعداد پر پارلیمنٹ کو جوابدہ ہے۔ ہر میجسٹیز انسپکٹرز کو فورسز سے معلومات لینے اور ان کے احاطے

تک رسائی کا اختیار حاصل ہے۔ پولیس اینڈ کرائم کمشنرز اپنے متعلقہ فورسز کے از سرنو جائزے کیلئے ایچ۔ایم۔آئی۔سی(HMIC) کو طلب کر سکتے ہیں۔ ایچ۔ایم۔آئی۔سی(HMIC) چیف کانسٹیبل کی تقرری یا اس کے نظم ونسق (اگر ضروری ہو) کے حوالے سے بھی معاونت کی پیش کش کرے گا۔

ایچ۔ایم۔آئی۔سی(HMICs) کا سالانہ پروگرام' قانون پولیس اصلاحات اور سماجی ذمہ داری مصدرہ 2010 (The Police 2010 Reform and Social Responsibility Act 2010) کی مطابقت میں سیکرٹری داخلہ کی منظوری کے تابع ہے۔

2010 میں حکومت نے اعلان کیا کہ انگلینڈ اور ویلز میں پولیس کی سنٹرل فنڈنگ مارچ 2011 اور مارچ 2015 کے چار سالوں میں 20% کم ہو جائے گی۔ اسی لئے ایچ۔ایم۔آئی۔سی(HMIC) انسپکشنز درج ذیل پر زور دیں گے:

- ☆ فورس، مختصر میعاد اور طویل میعاد میں مالی حیثیت کو محفوظ بنانے کے لئے اقدامات کو یقینی بنانے کیلئے کس حد تک ضروری اقدامات کر رہی ہے۔
- ☆ فورس حد تک پولیسنگ فراہم کرنے کیلئے قابل رسائی طریقہ رکھتی ہے۔
- ☆ فورس کس حد تک مستعد ہے۔

یہ دیکھنے کیلئے کہ بجٹ کی کٹوتی کے ساتھ پولیس کتنی موثر ہے ایچ۔ایم۔آئی۔سی(HMIC)، پبلک سروے اور ان فورس انسپکشنز کا انعقاد کرتی ہے۔ وہ چیف کانسٹیبل، پولیس اور کرائم کمشنز اور چیف آفیسر جو مالیات، انسانی وسائل تبدیلی اور ہر فورس کی کارکردگی کے متعلق انٹرویو کرتے ہیں اور سٹاف اور دیگر آفیسرز کے ساتھ فوکس گروپس کا انعقاد کرتے ہیں۔

ایچ ایم آئی سی، فورس کی کارکردگی کا ان پیمانوں پر جائزہ لیتی ہے:

- ☆ ناکافی
- ☆ اوسط
- ☆ اچھی
- ☆ بہت اچھی

خود مختار پولیس شکایات کمیشن

آئی۔پی۔سی۔سی(IPCC) کا کام یہ ہے کہ وہ اس امر کو یقینی بنائے کہ پولیس کے خلاف شکایات کا موثر ازالہ کیا جائے۔ ان معیارات کا تعین بھی کرنا ہوتا ہے جو پولیس شکایات دور کرنے کیلئے اختیار کرتی ہے اور جب کوئی کام غلط ہو جاتا ہے تو یہ پولیس کی رہنمائی کرنے اور جس طریق کار پر یہ کام کرتی ہے اس کو بہتر بنانے کیلئے مدد کرتا ہے۔

پلڈاٹ
پاکستان انسٹیٹیوٹ آف
لیجسلیٹو ڈویلپمینٹ
اینڈ ٹرانسپیرینسی

اسلام آباد آفس : پی، او، باکس 278، F-8 ، پوسٹل کوڈ: 44220، اسلام آباد، پاکستان
لاہور آفس: پی، او، باکس 11098، L.C.C.H.S ، پوسٹل کوڈ: 54792، لاہور، پاکستان
ای میل: info@pildat.org ویب:www.pildat.org